13750 ـ طبعی رضاعت کی برکت

سوال

میرے علم میں یہ بات آئی ہے کہ اللہ تعالی نے طبعی رضاعت میں برکت رکھی ہے ، اورقرآن مجید اسے بیان کرتا ہے " طبعی دودھ کا ہرقطرہ بابرکت ہے " آپ سے گزارش ہے کہ آپ مجھے یہ بتائیں کہ قرآن مجید میں یہ کونسے مقام پر ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ
اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالی جہاں چاہے برکت نازل فرماتا ہے ، اورجب بندہ اللہ تعالی سے اپنے مال ، یا پھر رزق میں برکت کی دعا کرتا ہے تواللہ تعالی اسے بھی بابرکت بنا دیتا ہے ، یا پھراس کی شخصیت بھی بابرکت بنا دے جیسا کہ عیسی علیہ السلام نے کہا تھا :

فرمان باری تعالی ہے :

اور میں جہاں بھی ہوں مجھے بابرکت بنا مریم (31) ۔

اوربرکت وہاں ہی ہوتی ہے جہاں اللہ تعالی اسے کردے جیسا کہ اللہ تعالی نے بارش کے بارہ میں فرمایا :

اورہم نے آسمان سے بابرکت پانی نازل فرمایا ق (9) ۔

یعنی اس کے نزول سے برکت حاصل ہوتی ہے وہ اس طرح کہ اس بارش سے درخت اورنباتات اگتے ہیں ، لیکن رضاعت کے بارہ میں مجھے یاد نہیں کہ خصوصی طور پر کوئي آیت وارد ہو ۔

الشیخ عبداللہ بن جبرین حفظہ اللہ ۔

قرآن مجیدمیں والدہ کوبچے کی طبعی رضاعت پر ابھارا گیا ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی نے اسی کے بارہ میں کچھ اس طرح فرمایا :

اورمائيں اپنی اولاد کومکمل دو سال تک دودھ پلائيں (يہ) ان کے ليے ہے جو(مدت) رضاعت پوری کرنا چاہيں البقرة (233) ۔

جيسا کہ علماء کا کہنا ہے يہ خبر امر اورحکم کے معنی ميں ہے ، يعنی والدہ پرضروری ہے کہ وہ اپنی اولاد کودودھ پلائيں ، ان کا کہنا ہے کہ مدت رضاعت ميں سے کچھ دير دودھ پلانا واجب اورضروری ہے جوکہ پيلارنگ کا دودھ رضاعت کی ابتدائی ايام ميں ہوتا ہے ۔

اورطبی طور پر بھی يہ معلوم ہے کہ اس کے بہت سے فوائد ہيں اوراس ميں بچے کی نشوونما ميں بہت زيادہ فائدہ ہے ، اور اس ميں بھی کوئی شک نہيں کہ اللہ تعالی کے احکامات بجالانے اورانہيں نافذ کرنے ميں بہت عظيم برکت ہے ۔

اللہ تعالی ہی توفيق بخشنے والا ہے ۔

واللہ اعلم .